سندھ ایکٹ نمبر IX مجریہ 1976

SINDH ACT NO. IX OF 1976

سندھ فنانس ایکٹ،۱۹۷۶

THE SINDH FINANCE ACT, 1976

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

2. مغربی پاکستان ایکٹ V مجریہ ۱۹۵۸ میں ترمیم

Amendment of West Pakistan Act V of 1958

3. مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XXXII میں ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXII of 1958

4. مغربی پاکستان ایکٹ نمبرXXXVIII مجریہ1964 میں ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXVIII of 1958

5. مغربی پاکستان ایکٹ نمبرXXXIV مجریہ ۱۹۶۴ میں ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964

6. مغربی پاکستان حکم نامہ نمبر XX مجریہ ۱۹۶۶ میں ترمیم

Amendment of West Pakistan Ordinance XX of 1966

سندھ ایکٹ نمبر IX مجریہ 1976

SINDH ACT NO. IX OF 1976

سندھ فنانس ایکٹ،۱۹۷۶

THE SINDH FINANCE ACT, 1976

[۲۸ جون ۱۹۷۶]

سندھ صوبے میں کچھ ٹیکسز اور فیسز کو معقول بنانے، نافذ کرنے اور اضافے کے متعلق ایکٹ۔

تمہید (Preamble)

یہ تقاضا ہے کہ سندھ صوبے میں کچھ ٹیکسز (Taxes) اور فیسز (Fees) کو معقول بنایا جائے، ان کو لاگو کیا جائے اور اس میں اضافہ کیا جائے۔

اس لئے اس ایکٹ کو اس طرح بنایا جائے گا:-

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

1. (1) اس ایکٹ کو سندھ فنانس ایکٹ ۱۹۷۶ کہا جائیگا۔

(2) یہ جولائی ۱۹۷۶ کے پہلے دن سے نافذ ہو گا۔

مغربی پاکستان ایکٹ V مجریہ ۱۹۵۸ میں ترمیم
Amendment of West Pakistan Act V of 1958

2. سندھ شہری غیر منقولہ ٹیکس ۱۹۵۸ میں؛

(i) دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (3-B) میں دی گئی وضاحت کا متبادل ہو گا:-

وضاحت: اس ذیلی دفعہ کے مقصد کے لئے الگ خالی پلاٹ کا مقصد ہے وہ پلاٹ جس پر پلاٹ کے ذریعے منتقل ہونے کے بعد تین سالوں تک پلاٹ کے مالک نے کوئی جگہ نہیں بنائی ہو اور وہ شخص منتقل شدہ پلاٹ کا قبضہ لینے کا حقدار ہو۔

(ii) دفعہ ۴ میں:-

(a) شق (c) میں الفاظ "پانچ سو" کے بجائے الفاظ "سات سو اور پچاس اور الفاظ "چار سو" کے بجائے الفاظ "چھ سو" متبادل بنایا جائیگا۔

(b) شق (g) میں الفاظ "ایک ہزار" کے بجائے "ایک ہزار پانچ" کو متبادل بنایا

جائیگا۔

3. ۱۹۵۸ والے سندھ موٹر وہیکل ٹیکسیشن ایکٹ کے شیڈول کے اسم (c) والے ۵ نمبر والے داخلہ کا متبادل ہو گا۔

مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XXXII میں ترمیم
Amendment of West Pakistan Act XXXII of 1958

"(c) بیٹھنے کی گنجائش، جو چار افراد سے زائد نہ ہو، اور

(i) ۱۰ ہارس پاور سے زائد نہ ہو.... ۲۴۰ روپے

(ii) ۱۰ ہارس پاور سے زائد پر

۱۸ ہارس پاور سے کم .... ۲۸۰ روپے

(iii) ۱۸ ہارس پاور اور اس سے زائد....... ۴۰۰ روپے

4. سندھ تمباکو وینڈ ایکٹ ۱۹۵۸ کی دفعہ ۳ میں اس کو متبادل بنایا جائیگا:-

مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XXXVIII مجریہ 1964 میں ترمیم
Amendment of West Pakistan Act XXXVIII of 1958

"3. ڈیلر کے لائسنس کے سوائے کوئی بھی شہری علاقے میں تیار کئے گئے تمباکو کو تھوک کے حساب سے بیچنے کے لئے رکھ نہیں سکتا اس صورت میں اسے لائسنس کی ضرورت درکار ہو گی جب کوئی ہاکر یا تمباکو کا کاشت کار ہو پھر چاہے وہ یہ کاشت خود کرے یا اپنے گھر والوں یا کسان کی مدد کرے"

مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XXXIV مجریہ ۱۹۶۴ میں ترمیم
Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964

5. سندھ فنانس ایکٹ ۱۹۶۴ میں:

(i) دفعہ 11 کی ذیلی دفعہ (1) میں "۴۴" کے عدد کو "۸۷" کے عدد کو متبادل کے طور پر لیا جائے۔

(ii) ساتویں شیڈول میں؛

(a) دوسرے کالم کے داخلہ نمبر ۱۵ میں لفظ "دو" کو الفاظ "تین" سے تبدیل کیا جائیگا۔

(b) داخلہ نمبر ۴۴، داخلہ نمبر ۴۵ سے ۸۷ تک رکھے جائیں گے۔

مغربی پاکستان حکم نامہ نمبر XX مجریہ ۱۹۶۶ میں ترمیم
Amendment of West Pakistan Ordinance XX of 1966

6. ۱۹۶۶ والے کاٹن کنٹرول آرڈیننس کی دفعہ ۳۰ کے بعد اس نئی دفعہ کو ملایا جائے

گا:۔

"31. جب دفعہ ۳۰ کی ذیلی دفعہ (۲) کے مطابق تجویز کی گئی فیس مقررہ وقت پر ادا نہ کی گئی ہو تو تجویز شدہ اتھارٹی فیس جمع نہ کروانے کے مناسب سبب نہ ملنے پر جرمانہ عائد کر سکتی ہے، جو فیس سے زائد نہ ہو گا۔

شیڈول

سیریل نمبر	اقسام	سالیانہ ٹیکس
45	سائیکل یا تین پہیوں والی کے تاجر	۱۰۰ روپے
46	کھلونوں کی دکانوں کے مالک	۱۰۰ روپے
47	انجنیئرنگ ورکشاپس کے مالک	۱۰۰ روپے
48	فالتو اشیاء (Scraps) کے تاجر	۱۰۰ روپے
49	لکڑی کے تاجر	۱۰۰ روپے
50	فروٹ، خشک فروٹ اور سبزی فروخت کرنے والے اور قصائی	۵۰ روپے
51	مٹھائی کے تاجر	۵۰ روپے
52	افیم، بھنگ اور شراب کے دوکان	۱۰۰ روپے
53	پیٹرول اور تیل کے تاجر	۱۰۰ روپے
54	آٹو موبائل سروسز اسٹیشنز	۱۰۰ روپے
55	بنیان، نیکر اور موزے بنانے والے	۱۰۰ روپے
56	گھڑی اور گھڑیال کے تاجر	۱۰۰ روپے
57	ڈرائی کلینر	۱۰۰ روپے
58	سلائی اور کڑھائی کی مشینوں کے تاجر	۱۰۰ روپے
59	پلاسٹک کے شاپنگ بیگ بنانے والے	۱۰۰ روپے
60	چمڑے کے اشیاء بنانے والے	۱۰۰ روپے

61	ریڈی میڈ گارمنٹس کے تاجر	۱۰۰روپے
62	سیکنڈ ہینڈ گارمنٹس کے تاجر	۱۰۰روپے
63	اسٹیل، لوہے اور دوسری ایسی اشیاء کے تاجر	۱۰۰روپے
64	آٹا پیسنے، چاول چھاننے اور کاٹن کے چننے کے تاجر	۱۰۰روپے
65	موٹر ٹریننگ اسکولز کے مالک	۱۰۰روپے
66	موٹر وہیکل کے اسپیئر پارٹ کے تاجر	۱۰۰روپے
67	گدے اور پردے بنانے والے تاجر	۱۰۰روپے
68	عینکوں کے دکانوں کے تاجر	۱۰۰روپے
69	جراحی کے آلات کے تاجر	۱۰۰روپے
70	کڑھائی کی دوکانوں کے مالک	۱۰۰روپے
71	بسکٹ اور کنفیکشنری کے تاجر	۱۰۰روپے
72	پولٹری فارمز کے مالک	۱۰۰روپے
73	ٹائلز کے تاجر	۱۰۰روپے
74	ڈیری فارمز کے تاجر	۱۰۰روپے
75	شارٹ ہینڈ اور ٹائپ رائٹنگ سیکھانے والے کمرشل انسٹیٹیوٹ کے مالک	۵۰روپے
76	ٹیوب کے تاجر	۱۰۰روپے
77	شربت اور آئس کریم دکانوں کے تاجر	۵۰روپے
78	ایسی جگہوں کے مالکان جہاں پیسے لینے پر کوئی نمائش، کارکردگی، ہنسی مذاق، کھیل وغیرہ دکھانے پر اس میں اسٹوڈیوز، سینیما اور تھیٹر شامل نہ ہو۔	۱۰۰روپے

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔